accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS

پاکستان کوروناوائرس سِوک ایکٹس کیمپین

14 فروری 2022 - بُلیٹن نمبر 4

اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان میں کرونا وائرس کے مسلسل پھیلاؤ کے تناظرمیں سِو ایکٹس مہم کے تحت کورونا وائرس کے بارے میں جھوٹی خبروں، افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام کے لیے ضلعی حکومتوں اور کمیونٹی ورکرز (رضا کاروں کا نیٹ ورک) کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کی معاونت سے سِو ایکٹس مہم میں حقائق کی تصدیق اور کرونا وائرس کے اعدادوشمار کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے ۔ ان ہفتہ وار بُلیٹنز اور سوشل میڈیا کے ذریعے مستند معلومات کی فراہمی اور عوامی رد عمل بھی مرتب کیا جاتاہے۔ شہریوں میں کرونا وائرس سے بچاؤ کی آگاہی پیدا کرنے کے لیے ان بُلیٹنز کا پانچ زبانوں میں ترجمعہ کیا جاتا ہے؛ انگریزی، اردو، پشتو (آڈیو) ، پنجابی (آڈیو) اور سندھی۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے عوام ، سرکاری محکموں، ترقیاتی اداروں ، سماجی اداروں اور انسانی ہمدردی کے نیٹ ورکس کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔

اس مہم میں کرونا وائرس سے متعلق حکومتی فیصلوں، ویکسینیشن مہمات، کمیونٹی کے ردعمل اور تحفظات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مہم کا مقصد خواتین، نوجوانوں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں، خواجہ سراؤں اور معذور افراد سمیت معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں آگاہی کا فروغ ہے۔ مہم کے موجودہ مرحلے میں، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب نے مقامی خواتین کمیونٹی لیڈروں کو بھی شامل کیا ہے اور ان کی تربیت اور فعال کردار کے ذریعے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاکہ کرونا وائرس کے متعلق پھیل رہی جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کیا جا سکے اور کرونا وائرس اور صنفی مسائل سے متعلق حقائق کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔

اس ہفتے کے بلیٹن میں جانئے

01 افواہ: اومیکرون کروناوائرس وبا کی آخری قسم ہوگی

02 نئی تحقیق کے مطابق اومیکرون سطحوں پر وائرس کی دیگر اقسام کے مقابلے میں زیادہ دیر تک باقی تررہتا ہےتاہم جراثیم کش سپرے سے اس کے خاتمے میں مدد مل سکتی ہے

03 "پاکستان گھر گھر ویکسینیشن مہم کے باعث سب سے زیادہ ویکسینیشن کا ریکارڈ قائم کر رہا ہے" اسد عمر

04 ماہر کا انٹرویو

کورونا وائرس
کے متعلق حقائق

اومیکرون کروناوائرس وبا کی آخری قسم ہوگی

حقیقت
یا
افواہ

پاکستان میں کروناوائرس کی اومیکرون قسم کی شدت میں بتدریج کمی کے ساتھ ملک میں یہ غلط افواہ پھیل رہی ہے کہ یہ اس وبا کی آخری قسم ہوگی ۔ تاہم صحت کے ماہرین کا کہنا ہے کہ کئی وجوہات ہیں جن کی بنا پر ہم اومیکرون کو کروناوائرس کی آخری قسم قرار نہیں دے سکتے ۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ وائرس کی یہ فطرت ہوتی ہے کہ وہ اپنی ہیئت اور قسم تبدیل کرتا ہے وائرس جب شکل تبدیل کرتے ہیں تونئی قسم میں سامنے آتے ہیں اس لیے تبدیل ہونے کا یہ ایک مستقل سلسلہ ہے۔ وائرس کی تبدیل شدہ قسم کی شدت اور اثرات کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا کہ کیا یہ نئی قسم پہلی سے زیادہ تیزی سے منتقل ہوگی،سخت ہوگی اور کیا یہ پہلے سے حاصل شدہ قوت مدافعت پر اثر انداز ہوگی یا نہیں؟ ماہرین کا کہنا ہے کہ وائرس کی اقسام میں کمی کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ ویکسین لگوا کر اس کے پھیلاؤ کو روکا جائے ۔ اس لیے ضروری ہے کہ احتیاط کی جائے، ویکسین لگوائی جائے، ماسک پہنا جائے اور ہاتھوں اور سطحوں کو سینیٹائز کیا جائے تاکہ اس وائرس کے پھیلاؤ کی شدت میں کمی کی جاسکے کیونکہ ابھی تک اس وبائی آفت کا خاتمہ نہیں ہوسکا۔

(ذریعہ۔ ڈیزرٹ)

کورونا وائرس (کووڈ۔19) سے محفوظ رہنے کے لیے درجِ ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں

اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقلی کا خدشہ بڑھتا ہے

کووڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکسین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں

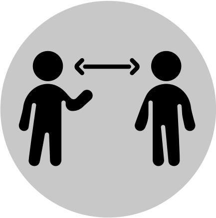

گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں

دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں ، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے

گھر سے باہر غیر ضروری سماجی روابط اور رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں

اگرآپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں

خود کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت، ہاورڈ ہیلتھ پبلشنگ، سی ڈی سی)

(ذریعہ۔ ڈیزرٹ)

نئی تحقیق کے مطابق اومیکرون وائرس سطحوں پر دیگر اقسام کے مقابلے میں زیادہ دیر تک باقی تررہتا ہےتاہم جراثیم کش سپرے سے اس کے خاتمے میں مدد مل سکتی ہے

کوروناوائرس کے آغاز سے صحت کے ماہرین کو اس چیلنج کا سامنا رہا ہے کہ وہ یہ جان سکیں کہ وائرس کیسے منتقل ہوتا ہے اور یہ کتنی تیزی سے پھیلتا ہے؟ کڑی تحقیق کے نتیجے میں ہمیں ان سوالات کے جوابات ملے ہیں ، عالمی ادارہ صحت کے مطابق ایک دوسرے سے قریبی رابطے، سپرے اور ایسی جگھوں پر عوامی اکٹھ یا اجتماع سے جہاں ہوا کا گزر کم یا بالکل نہ ہو، سے وائرس زیادہ تیزی سے پھیلتا ہے۔ یہ بات محسوس کی گئی ہے کہ سماجی فاصلے اور ماسک پہننے پر زیادہ توجہ دی جارہی ہے جس کا مطلب ہے کہ ہماری وائرس کے پھیلاؤ کے بارے میں سمجھ بوجھ میں بہتری آئی ہے تاہم متاثرہ سطحوں کے ذریعے وائرس کا پھیلاؤ ابھی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ جاپان میں ہونے والی ایک نئی تحقیق کے میں کرونا وائرس کی مختلف اقسام کا تقابل کیا گیا ہے کہ وہ کتنی دیر تک سطحوں پر برقرار رہتے ہیں۔تحقیق کے نتیجے میں پتہ چلا ہے کہ کروناوائرس کی اصل قسم ووہان کے مقابلے میں سارس۔سی او وی۔ 2 جلد اور پلاسٹک کی سطحوں پر دوگنا زیادہ دیر تک برقرار رہتا ہے۔ اگر بالخصوص اومیکرون قسم کے وائرس بات کی جائے تو یہ پلاسٹک کی سطح پر 193 اعشاریہ 5 گھنٹے جبکہ جلد پر 21 اعشاریہ ایک گھنٹے تک برقرار رہتا ہے۔ اس بارے میں دعوی کیا گیا ہے کہ تازہ ترین اومیکرون قسم کے بارے میں یہ پہلا تقابلی جائزہ ہے۔ اس تحقیق کے چند محدود نتائج سامنے آئے ہیں جس کا مطلب ہے کہ ان تحقیقات کی اصلی زندگی میں اہمیت کو سمجھنا مشکل ہے۔

(ذریعہ۔ دی کنزرویشن)

پاکستان گھر گھر ویکسینیشن مہم کے باعث سب سے زیادہ" ویکسینیشن کا ریکارڈ قائم کر رہا ہے" اسد عمر

گھر گھر جا کر ویکسین لگانے کی مہم کو سراہتے ہوئے وفاقی وزیر منصوبہ بندی کا اپنی ایک ٹویٹ میں کہنا ہے کہ

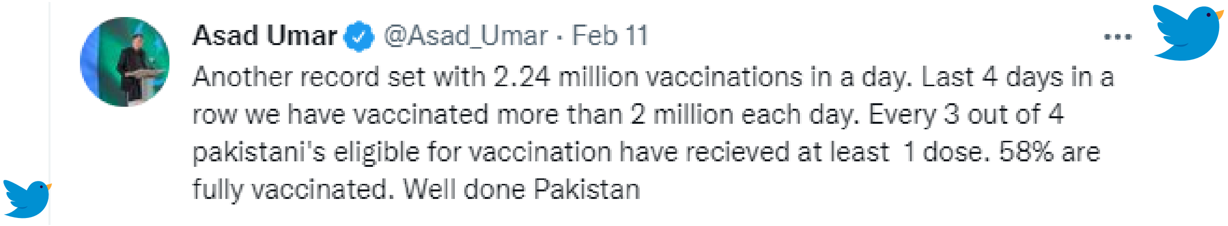

ہمارا ہدف تمام شہریوں تک پہنچنا ہے تاکہ ہم کرونا وائرس کی وجہ سے عائد کی گئی تمام پابندیوں کا خاتمہ کرسکیں"۔ این سی اوسی کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں 2,244,371 افراد کو کروناوائرس ویکسین لگائی گئی۔ قبل ازیں اسی مہینے حکومت نےاومیکرون قسم کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے گھر گھر جاکر ویکسین لگانے کے منصوبے کا آغاز کیا تاکہ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچا جاسکے ۔ قوم کو کروناوائرس سے چھٹکارا دلانے کے لیے این سے اوسی نے دوہفتوں پر مشتمل " ہر پاکستانی کروناوائرس سے پاک" مہم شروع کی تھی۔ یکم سے 14 فروری تک چلنے والی اس مہم میں 12 سال سے زائد عمر کے تمام شہریوں کو شامل کیا جائے گا

(ذریعہ ۔ ٹریبیون)

کورونا وائرس

معلومات

CIVIC ACTION TEAMS

ماہر کا انٹرویو

ڈاکٹرافتخارالدین باچہ خان میڈیکل کالج میں کمیونٹی میڈیسن کے اسسٹنٹ پروفیسر اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا میں کروناوائرس میڈیا کمیونیکیشنز کے فوکل پرسن ہیں ۔ وہ وزارتِ صحت خیبر پختونخوا میں رسک کمیونیکیشن اینڈ کمیونٹی انگیجمنٹ ٹاسک فورس کے سربراہ بھی ہیں۔ ہم نے ان سے انٹرویو میں یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ عام لوگ کروناوائرس سے متعلق افواہوں سے کیسے بچ سکتے ہیں۔

ڈاکٹر افتخار ہمیں خیبر پختونخوا حکومت کے کروناوائرس کے خلاف کیے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیل سے بتائیں
"سب سے پہلے تو میں یہ بات واضح کر دوں کہ صحت کی دیکھ بھال کی انتظامیہ اور اساتذہ میں ہمیشہ سے ایک تفریق رہی ہے۔ میری صوبائی کمانڈ اینڈ آپریشن مرکز میں شمولیت اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم کیسے اس خلا کو پر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ خیبر پختونخوا میں کروناوائرس کے خلاف اقدامات میں بڑی کامیابی ذمہ دار قیادت کا ہونا ہے جس نے صوبے میں کروناوائرس کے خلاف ابتدا سے ہی متحرک کردار ادا کیا ۔ مجھے اس مہم میں رسک کمیونیکیشن اینڈ کمیونٹی انگیجمنٹ ٹاسک فورس کے سربراہ کے طور پر 12 مارچ کو شامل کیا گیا۔ ابتدائی اقدامات کے طور پر محکمہ صحت نے ہسپتالوں کی استعداد کار بہتر بنانے ، ٹیسٹوں کی سہولیات بڑھانے، حفاظتی سامان کی فراہمی اور ترسیل کے نظام کی بہتری کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا۔ بطور سربراہ رسک کمیونیکیشن اینڈ کمیونٹی انگیجمنٹ میرا پہلا ہدف مذہبی قائدین کو صورتحال کی سنگینی بتانا اور انہیں اپنی کمیونٹیز کو ایس او پیز پر عملدرآمد کے لیے قائل کرنا تھا۔ ہم نے ان کے ویڈیو پیغامات بھی ریکارڈ کرکے کمیونٹی میں پھیلائے۔ اس طرح ہماری پہلی کامیابی محکمہ صحت ، محکمہ اوقاف اور اطلاعات کے مابین روابط قائم کرنا تھا۔ ہم نے اپنے کام کا آغاز جلدی کر دیا تھا۔ ہمارے غیر منظم محکمہ صحت کے لیے کروناوائرس کا پھیلاؤ اور اس کے اثرات غیر متوازی تھے جسے ہماری کمزوری قرار دیا جاسکتا ہے۔

خیبر پختونخوا حکومت کے کروناوائرس کے خلاف کیے گئے اقدامات

محکمہ صحت نے ہسپتالوں کی استعداد کار بہتر بنانے ، ٹیسٹوں کی سہولیات بڑھانے

حفاظتی سامان کی فراہمی

مذہبی قائدین کو صورتحال کی سنگینی بتانا اور انہیں اپنی کمیونٹیز کو ایس او پیز پر عملدرآمد کے لیے قائل کرنا تھا

"رسک مواصلات اور کمیونٹی کی مشغولیت کی حکمت عملی" تیار کرنا

ہیلتھ سیکرٹریٹ میں ہیلتھ ایجوکیشن سیل کا قیام

کورونا وائرس

معلومات

ہماری ایک اور بڑی کمزوری معلومات کے پھیلاؤ کے ذرائع کی عدم دستیابی تھی اگرچہ صوبائی سطح پر تو ہمارے پاس معلومات کے ذرائع موجود تھے تاہم اضلاع کے مابین معلومات کے تبادلے کا فقدان پایا جاتا تھا۔ اس کے لیے ہم "رسک کمیونیکیشن اور کمیونٹی کی شمولیت کی حکمت عملی" تیار کر رہے ہیں۔ ہم محکمہ صحت کے مرکزی دفتر میں صحت تعلیم شعبہ بھی قائم کر رہے ہیں جس کے بعد ہم ضلعی دفاتر اور ضلعی مراکز صحت میں رسک کمیونیکیشنز چینلز بھی قائم کریں گے۔ یہ چینلز نہ صرف کروناوائرس بلکہ ڈینگی، پولیو، غذا کی کمی اور دیگر صحت کے حادثات کے بارے میں معلومات کا بھی تبادلہ کریں گے۔ یہ چینلز اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ ضلعی مراکز صحت اپنی کمیونٹیز سے موثر رابطے میں ہیں تاکہ معلومات کے تبادلے کو یقینی بنایا جا سکے ۔ عموماً مذہبی قائدین، اساتذہ اور دیگر متحرک افراد کمیونٹیز کی آرا پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔ ہمارا مقصد ہے کہ ہم کمیونٹی کے متعلقین کے ساتھ مستقل روابط قائم کریں تاکہ حادثات وغیرہ کی صورت میں حفاظتی اور بچاؤ کے اقدامات میں وہ موثر طور پر شریک ہوں ۔ کمیونٹی کے ساتھ رابطے کے پروگرام کے سربراہ کے طور پر میں کروناوائرس کے صرف اس پہلو پر اپنی رائے دے سکتا ہوں۔ ہسپتالوں کے انتظامات اور کیسز کے بوجھ، ترسیل کے نظام اور لوگوں کے لیے حفاظتی سامان کی فراہمی جیسے امور دیگر مختص ٹیموں نے سر انجام دیے۔ ہماری بڑی کامیابی یہ تھی کہ ہم نے جلدی کام شروع کر دیا اور جب ہمارے ہسپتالوں پر کرونا وائرس کے مریضوں کے بوجھ میں اضافہ ہوا تو ہم اس کے لیے مکمل طور پر تیار تھے"

اومیکرون وائرس سے ممکنہ متاثر ہونے والے کمزور طبقات کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ " کروناوائرس کے سامنے سب سے کمزور طبقات 60 سے زائد عمر کے افراد اور حاملہ خواتین ہیں۔ اومیکرون قسم کے دوران بڑی تبدیلی یہ ہے کہ ایسے افراد جنہوں نے ویکسین کی دونوں خوراکیں اور بوسٹر خوراک بھی لگوائی ہو وہ اس کمزور طبقے میں شامل نہیں بھلے ان کی عمر 60 سال یا اس سے زیادہ ہو۔ ہم نے خواتین صحت کی کارکنان کے ذریعے سکولوں اور گھروں میں ویکسین مہم کا آغاز کر دیا ہے"

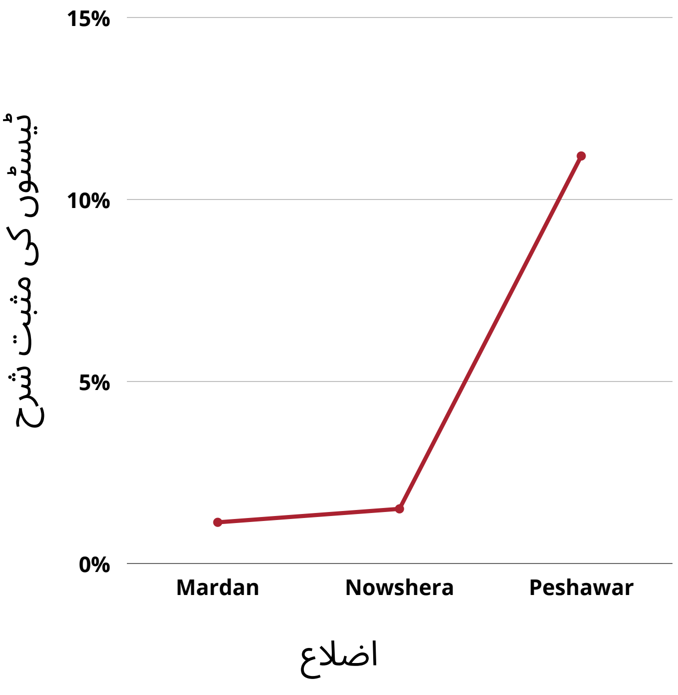

خیبر پختونخوا میں کروناوائرس ویکسین اور بوسٹر خوراک لگوانے والی خواتین کے اعدادو شمار کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر افتخارالدین نے ویکسین لگوانے سے وبا کے پھیلاؤ میں کمی کے اثرات کا ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ " اضلاع میں آج کروناوائرس کیسز کے مثبت آنے کے اعدادوشمار درج ذیل ہیں ۔ مردان میں 10 ہزار 3 سو 50 افراد کے ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 20 افراد میں کروناوائرس کی تصدیق ہوئی اور اس طرح کیسز مثبت آنے کی شرح ایک اعشاریہ 13 فیصد رہی جبکہ نوشہرہ میں کیے گئے 433 ٹیسٹوں میں سے 8 افراد میں کروناوائرس کی تصدیق ہوئی اور کیسز مثبت آنے کی شرح 1 اعشاریہ 15 فیصد رہی، پشاور کی صورتحال تھوڑی سنجیدہ نوعیت کی ہے جہاں 1928 افراد کے ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 216 افراد میں کروناوائرس کی تصدیق ہوئی اور کیسز مثبت آنےکی شرح 11 اعشاریہ 2 فیصد رہی۔ علامات کی شدت کم ہونے اور ویکسین شدہ افراد کی تعداد میں اضافے کے باعث اومیکرون قسم کے کیسز کا اثر ہسپتالوں زیادہ نظر نہیں آرہا"۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	ایکسل لیبز ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بهادر آباد ، وحدت كالوني ، كوئٹه
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS